شیطان کے جال

23 July 2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان

23جولائی،2026ء(متوقع اسلامی تاریخ:08صفر شریف،1448ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

شیطان کے جال

﴿انسان کے اَزلی دُشمن شیطان کی مکّاریوں کی نشاندہی اور اس سے بچنے کے طریقوں کا بیان﴾

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿..2سو سال کی عبادت گُزاری — صفحہ:03

✿..شیطان خبیث کی ڈھٹائی — صفحہ:07

✿..گناہ یاد رکھنا عبادت ہے — صفحہ:13

✿..شیطان سے بچنے کے روحانی عِلاج — صفحہ:20

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ:بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّةَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مَدَنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے لوگو! بیشک روزِ قیامت اس کی دہشتوں (یعنی گھبراہٹوں) اور حِساب کتاب سے جَلد نَجات پانے والا وہ ہو گا، جس نے مجھ پر دنیا میں بکثرت درود پڑھے ہوں گے۔[1]

دولت جو چاہو دونوں جہاں کی ۔۔۔ کر لو وظیفہ نامِ مُحَمَّد
روزِ قیامت میزان و پُل پر ۔۔۔ دے گا سہارا نامِ مُحَمَّد
پوچھے گا مولیٰ لایا ہے کیا کیا ۔۔۔ میں یہ کہوں گا نامِ مُحَمَّد[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آئیے! بیان

---

1 ... مسند فردوس، جلد:5، صفحہ:277، حدیث:8175۔

2 ... قبالۂ بخشش، صفحہ:133 تا 135 ملتقطاً۔

3 ... بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

سننے سے پہلے کچھ اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

2 سو سال کی عبادت گُزاری

کتابوں میں لکھا ہے: بَرْصِیْصَا نامی ایک عبادت گزار تھا، اللہ پاک نے اُسے لمبی زندگی عطا فرمائی تھی اور یہ سب سے الگ تھلگ ہو کر اللہ پاک کی عبادت میں مَصرُوف رہتا تھا، اُس نے 2 سو سال اِس طرح گزارے کہ ایک لمحے کے لیے بھی کوئی گُناہ نہ کیا۔

آپ ذرا اِستقامت کا اندازہ لگائیے! 2 سو سال...!! ہمارے ہاں نارمل 60 سے 70 سال کی ایوریج (*Average*) ہے اور اِس مختصر زندگی میں دو، چار، دس، بارہ نہیں بلکہ روزانہ کی بنیاد پر شاید سینکڑوں گُناہ ہو جاتے ہوں گے۔ اس شخص کی استقامت دیکھیے! اس نے 2 سو سال یعنی پُوری 2 صدیاں بغیر گُناہ کیے، عبادت ہی عبادت کرتے ہوئے گزار دِیں۔

لیکن افسوس! اللہ پاک کی خفیہ تدبیر غالب آئی اور بَرْصِیْصَا اپنی ساری محنت ضائع کر کے جہنّم کا حقدار بن کر دُنیا سے رخصت ہو گیا۔

بَرْصِیْصَا پر شیطانی جال

واقعہ یوں ہوا کہ ایک مرتبہ شیطان انسانی رُوپ میں بَرْصِیْصَا کے پاس پہنچا اور اُس کا عبادت خانہ جہاں رہ کر یہ عبادت کیا کرتا تھا، اُس کے باہر کھڑے ہو کر شیطان نے اُسے آواز دی، بَرْصِیْصَا نے کہا: جو اللہ پاک کی عبادت کرنا چاہتا ہے، اُسے کسی دوست کی ضرورت

نہیں ہے۔ یہ جواب سُن کر شیطان نے اُس کے عبادت خانے کے باہَر ہی ڈیرا لگالیا۔

اب اس بدبخت کا بہکانے کا انداز دیکھیے! شیطان خبیث نے 3 دِن اُس عبادت خانے کے باہَر لگاتار عبادت کی، اِس دوران نہ سویا، نہ ہی کچھ کھایا پیا۔ چونکہ یہ انسانی شکل میں تھا اور بَرصِیصا اُسے انسان ہی سمجھ رہا تھا، چنانچہ وہ اس کی عبادت دیکھ کر بہت متاثر ہوا، بَرصِیصا نے پوچھا: مجھے 2 سو سال ہوگئے عبادت کرتے ہوئے لیکن ابھی تک یہ رُتبہ نہیں ملا، مجھے سونے کی بھی ضرورت پڑتی ہے، کھانے پینے کا بھی محتاج ہوں، (کاش! میں بھی تمہاری طرح عبادت کرسکتا...!!) تجھے یہ مرتبہ کیسے ملا ہے؟)

شیطان بولا: اصل میں بات یہ ہے کہ مجھ سے ایک گُناہ ہوگیا تھا، جب مجھے وہ گُناہ یاد آتا ہے تو میری یہ کیفیت ہوجاتی ہے، پھر مجھے نہ بھوک لگتی ہے، نہ پیاس لگتی ہے، نہ ہی نیند آتی ہے۔ تم نے چونکہ کبھی کوئی گُناہ کیا ہی نہیں ہے، اِس لیے تمہاری یہ کیفیت نہیں ہے، اگر تم مجھ جیسا بننا چاہتے ہو تو ایک گُناہ کرلو! پھر تم پر خوفِ خُدا کا غلبہ ہوا کرے گا اور تم بھی میری طرح بغیر کھائے، پیئے مسلسل عبادت کرسکو گے۔

گُنَاہ کا اَنْجام بھی گُنَاہ ہوتا ہے

آپ ذرا شیطان خبیث کی چال پر غور کیجیے! کتنا بدبخت اور چالاک ہے، اس نے پہلے بَرْصِیصَا کو دوست بن کر بہکانا چاہا، جب بات نہ بنی تو عبادت گزاری کا ڈھونگ رچایا اور جال دیکھیے کیسے ڈال رہا ہے: بَرْصِیصَا! بڑا اَور ماہِر تَرِین عبادت گزار بننا چاہتے ہو تو گُنَاہ کرلَو...!!

یہاں شیطان کی اِس باطِل تھیوری (**Erroneous theory**) کو سمجھیے! یہ کہنا یہ چاہ رہا تھا کہ **بَرْصِیصَا! گُنَاہ کا اَنْجام خوف وخَشِیَّت اور نیکی کی توفیق نکلے گا**۔ سِرے سے یہ تھیوری ہی

غلط ہے۔ یہ بات ذِہن میں بٹھائیے! ہمارے ہاں بھی شیطان لوگوں کو یہ وَسْوَسے دِلاتا ہے کہ ابھی گُنَاہ کرلو بعد میں نیکیاں شروع کرلینا، کتنے ایسے ہیں جو کہتے ہیں: ہم کل سے نماز شروع کرلیں گے۔ یعنی آج نماز قضا کرلوں، گُنَاہ کمالُوں، اِس کے نتیجے میں کل مجھے نماز کی توفیق مل جائے گی، حالانکہ ایسا نہیں ہوتا۔ تو یہ سمجھنے کی بات ہے، نیکی کا نتیجہ بھی نیکی نکلتا ہے اور **گُنَاہ کا اَنْجام نیکی نہیں ہوتا، ہلاکت ہوتا ہے۔** اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ

تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: پھر (ہم نے) ان کے گناہوں کی وجہ سے اُنہیں ہلاک کر دیا۔ (پارہ:7، سورۂ انعام:6)

یعنی پہلے جتنی قومیں ہلاک ہوئیں، اُن کو ہلاکت تک لے جانے والی چیز گُنَاہ ہی تھے۔ پتا چلا؛ یہ نہیں ہوتا کہ کوئی گُنَاہ کرے گا تو نتیجے میں اُسے عبادت کی توفیق مِل جائے گی بلکہ گُنَاہ کا اَنْجام ہلاکت ہوتا ہے۔ **بڑی خوبصورت بات کسی نے کہی تھی:** گُنَاہ کی مثال ایسے ہے جیسے آدمی پہاڑ سے نیچے اُتر رہا ہو، یعنی پہاڑ سے نیچے اُترتے ہوئے ایک قدم اُٹھائیں تو دوسرا خُود بخود اُٹھتا چلا جاتا ہے، یونہی بندہ ایک گُنَاہ کرلے تو نفسِ اَمَّارہ اور شیطان دوسرے گُنَاہ کی طرف دَھکیل دیتے ہیں۔ یہی وہ شیطان کی سازش تھی جو اِس خبیث نے بَرْصِیْصَا کے ساتھ چلی، کہا: **بَرْصِیْصَا! اچھا اور ماہِر عبادت گزار بننا چاہتے ہو تو گُنَاہ کرلو...!!**

بَرْصِیْصَا جال میں پھنس گیا

بَرصِیْصا نے کہا: میں نے جس رَبِّ کریم کی اتنا عرصہ عبادت کی ہے، اب میں اس کی نافرمانی کیسے کر سکتا ہوں؟ شیطان نے کہا: آدمی جب گُنَاہ کرتا ہے تو مَعْذرت کی طرف بڑھتا ہے (اللہ پاک سے ڈر کر اُس کی بخشش کا سُوالی بنتا ہے، لہٰذا یہ کیفیت پانے کے لیے تمہیں گُنَاہ کرنا ہی پڑے گا)۔

شیطان کی یہ باتیں سُن کر بَر صِیصا بہک گیا اور بولا: اچھا بتاؤ کونسا گُناہ کروں؟ ❁ شیطان نے کہا: بدکاری کر لو! بَر صِیصا نے انکار کیا ❁ شیطان بولا: کسی کو قتل کر دو! بَر صِیصا اِس پر بھی رَاضی نہ ہوا ❁ شیطان بولا: چلو پھر شراب پِی لو! اس پر بَر صِیصا رَاضی ہو گیا۔ اُس نے شراب خریدی، اُسے پی گیا۔ اب اُسے نشہ چڑھا، نشے کی حالت میں اُس نے بدکاری بھی کر لی اور قتلِ ناحق کا گُناہ بھی کر بیٹھا۔ جب اُس نے ایسے سنگین جرم کیے تو اُسے گرفتار کر لیا گیا، پھانسی کی سزا سُنا دی گئی، جب اُسے پھانسی کے تختے پر چڑھایا گیا، تب شیطان اُس کے پاس پہنچا اور کہا: میں تمہیں چُھڑا سکتا ہوں، بس میری ایک بات مانو! اللہ پاک کا انکار کر کے مجھے سجدہ کر لو! **آہ! 200 سال گُناہوں سے بچ کر عبادت میں گزارنے والا بَر صِیصا شیطان کی چال میں پھنس گیا اور اُس نے شیطان کو سجدہ کر دیا، جیسے ہی اُس نے یہ کفر کیا، اُسی وقت اُسے موت آ گئی اور یہ بدبخت ایمان سے پھر کر، مرتد ہو کر دُنیا سے چلا گیا...!!**[1]

اے عاشقانِ رسول! ڈرنے کا مقام ہے، آہ! خوف کی بات ہے، جب 200 سال عبادت میں گزارنے، ایک بھی گُناہ نہ کرنے والے کا ایسا بھیانک انجام ہوا تو ہم جو گنہگار ہیں، ہم سے دِن رات نہ جانے کیسے کیسے گُناہ ہوتے ہیں، ہم اپنے انجام سے بے فِکر کیسے رہ سکتے ہیں...؟

مجھے ایسے عمل کی دے توفیق | کہ ہو راضی تری رضا یاربّ!
جس نے اپنے لیے برائی کی | ہے یہ نادان وہ بُرا یاربّ!
تو حسنؔ کو اُٹھا حسن کر کے | ہو مع الخیر خاتمہ یاربّ![2]

---

1 ... سلوۃ العارفین، باب الخوف سوء الخاتمہ، جلد:2، صفحہ:166-168۔

2 ... ذوقِ نعت، صفحہ:85-87 ملتقطاً۔

خُدایا بُرے خاتمے سے بچانا

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے بَرْصِیْصَا کا عبرتناک واقعہ سُنا، اس واقعہ میں ❁ شراب کی بُرائی کا بھی سبق ہے کہ بَرْصِیْصَا نے شراب کو ہلکا گُناہ سمجھا مگر اس کی خباثت سے قتل اور بدکاری میں بھی مُبتَلا ہو گیا، پتا چلا؛ شراب کوئی چھوٹا گُناہ نہیں ہے، بلکہ حدیثِ پاک کے مطابق شراب اُمُّ الْخَبَائِث (یعنی گُناہوں کی جڑ) ہے۔[1] ❁ یونہی اِس واقعہ میں ہمارے لیے اللہ پاک کی خفیہ تدبیر سے ڈرنے کا بھی دَرْس ہے، آہ! کتنی عبرت کی بات ہے کہ 200 سال گُناہ کیے بغیر، صِرْف وصِرْف عبادت میں مَصْرُوْف رہنے والا شخص آخر کفر میں پڑا اَور غیر مسلم ہو کر دُنیا سے چلا گیا۔ سوچئے! جب اتنے بڑے عبادت گزار کا اَنْجام ایسا ہوا تو ہم اپنے خاتمے سے بے فِکْر کیسے ہو سکتے ہیں، بَس ہمیں ہر وقت فِکْر مند رہنا چاہیے کہ اللہ پاک ہمیں اچھا خاتمہ نصیب فرمائے، کاش! دُنیا سے جاتے وقت کلمہ طیبہ پڑھنا نصیب ہو جائے۔

خدایا بُرے خاتمے سے بچانا | پڑھوں کلمہ جب نکلے دَم یا اِلٰہی![2]

شیطان خبیث کی ڈھٹائی

پیارے اسلامی بھائیو! بَرْصِیْصَا کے واقعہ پر مزید غور کیجیے! شیطان بدبخت کتنا خبیث ہے، یہ پہلے دوست بن کر آیا، بَرْصِیْصَا نے اِسے دُھتکار دیا۔ یہ ذِلّت اُٹھانے کے باوُجُود بھی اپنے مشن سے پیچھے نہیں ہٹا بلکہ پہلے سے زیادہ ڈَٹ گیا، بَرْصِیْصَا کے عبادت خانے کے سامنے 3 دِن، 3 راتیں بغیر سوئے، بغیر تھکے، بغیر کچھ کھائے مسلسل عبادت کرتا رہا۔

---

1 ... معجم اوسط، جلد:2، صفحہ:406، حدیث:3667۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:110۔

آپ اس بد بخت کی ڈھٹائی پر ذرا غور فرمایئے! یہ اتنا خبیث دُشمن ہے، اسے جتنا بھی ذلیل کر لیا جائے، پھر بھی انسان کا پیچھا نہیں چھوڑتا، لگا رہتا ہے، وَسوسے دِلاتا رہتا ہے، کوششیں کرتا رہتا ہے، ایک وَسوسے کو جھٹک دَو تو دوسرا اڈالے گا، دوسرے کو جھٹک دَو تو تیسرا اڈالے گا، اسے ذلیل کرو! اَعُوْذُ بِاللّٰہ پڑھ کر جُھلساؤ! لَاحَوْل شریف پڑھ کر دُور بھگاؤ! مگر یہ اتنا ڈھیٹ ہے کہ پیچھے ہٹتا ہی نہیں ہے۔ یہاں تک کہ **کتابوں میں لکھا ہے:** جب آدمی کو قبر میں اُتارا جاتا ہے تو شیطان بھی قبر میں مُردے کے ساتھ اُتر جاتا ہے، وہاں بھی مُنْکَر نَکِیْر کے سُوالوں کے جواب میں بہکانے کی کوشش کرتا ہے۔[1]

ہمارے کھوکھلے بہانے

پیارے اسلامی بھائیو! ایک طرف ہمارے اِس خبیث تَرِین دُشمن کی ایسی ڈھٹائی ہے، دوسری طرف ہم اپنا حال دیکھ لیں: ❁ مُعَاشرے میں کئی ایسے لوگ مِل جائیں گے جو کہتے ہیں: میں ایک بار مسجد گیا تھا، جُوتا گم ہو گیا، بَس اِس کے بعد گیا ہی نہیں۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہ! صِرف ایک بار حادثاتی طَور پر نقصان ہو گیا تو مسجد جانا ہی چھوڑ گئے، آپ ایسوں سے پُوچھئے! بھائی! بازار میں کتنی مرتبہ نقصان اُٹھایا ہے؟ شاید سینکڑوں بار اُٹھایا ہو گا ❁ کچھ خریدا تو نقصان ہو گیا ❁ کبھی بھولے سے رقم زیادہ دے بیٹھے، بعد میں واپس نہ ملی ❁ کبھی دُکاندار نے ناپ تول میں کمی کر لی ❁ کبھی دھوکے سے نقلی نوٹ لے آئے، ایسے کتنے نقصانات اُٹھا لیتے ہیں، بھلا کیا بازار جانا بھی چھوڑ دیتے ہیں؟ نہیں چھوڑتے تو مسجد جانا کیوں چھوڑ دیا؟ ❁ ایسے بھی ہزاروں ہوں گے، جو داڑھی رکھ لیتے ہیں مگر کوئی ایک آدھ بندہ اپنی نادانی سے طعنہ

1... نوادر الاصول، الاصل السابع والسبعون والمائتان فی الحکمۃ فی فتانی القبر، جلد: 2، صفحہ: 387 ماخوذاً۔

دے دیتا ہے، بَس اسی سے مایُوس ہو کر داڑھی منڈا کر گُناہ کی طرف بڑھ جاتے ہیں ❁ بعض چھوٹی چھوٹی باتوں سے مُتَنَفِّر ہو جاتے ہیں، مثلاً ❁ کسی ایک داڑھی والے کو جھوٹ وغیرہ بولتے دیکھ لیا، بَس جی مَولوِیوں سے اللہ بچا کر ہی رکھے۔ بندہ پوچھے: بھائی! اگر ایک داڑھی والے نے جھوٹ بول دیا تو کیا سارے ہی ایسے ہو گئے؟ نہیں ہوئے۔ تو آپ اُس ایک کی غلطی کے سبب دِین سے پیچھے کیوں ہٹ رہے ہو؟ ❁ بعض دِینی اجتماعات میں آ جاتے ہیں مگر نازُک مزاجی ایسی ہوتی ہے کہ کسی کا دھکا لگ گیا، وُضو خانے پر پانی ختم ہو گیا، واش رُومز میں لمبی لائن میں کھڑا ہونا پڑ گیا، یُوں چھوٹی چھوٹی باتوں پر مُتَنَفِّر ہو کر دوبارہ نیکیوں کی طرف آنا چھوڑ دیتے ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! ذرا غور فرمائیے! شیطان کتنا خبیث ہے، اِس بدبخت کو مَعْلُوم تھا کہ انبیائے کرام علیہم السَّلام پر اس کا کچھ بھی زور نہیں چل سکتا، اِس کے باوُجُود حضرت ابراہیم علیہ السَّلام حضرت اسماعیل علیہ السَّلام کی قربانی کے لیے جب مِنٰی روانہ ہوئے تو یہ بدبخت وَسْوَسَہ ڈالنے کے لیے آیا، آپ علیہ السَّلام نے اسے کنکر مارے، یہ زمین کے اندر دَھنس گیا، پِھر آیا، پھر کنکر کھائے، پِھر آیا، پِھر کنکر کھائے اور زمین کے اندر تک دھنس گیا۔[1]

آپ دیکھیے! کتنی ذِلّت اُٹھا رہا ہے، پِھر بھی باز نہیں آ رہا۔ دوسری طرف ہم ہیں، ذرا سی بات پر نیکی سے پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ **پیارے اسلامی بھائیو!** یاد رکھیے! کامیابی پانے کے لیے دُشمن سے 4 قدم آگے رہنا پڑتا ہے، شیطان خبیث جتنا ڈھیٹ اور ضِدّی ہے، ہمیں نیکیوں پر اس سے 4 گُنا زِیادہ استقامت اِختیار کرنی چاہیے، تبھی ہم اِس خبیث سے بچ پائیں گے۔

نفس و شیطان ہو گئے غالِب | ان کے چُنگل سے تُو چُھڑا یارب!

---

1 ... مستدرک، کتاب الحج، باب رمی الجمار، جلد:2، صفحہ:122، حدیث:1756۔

کر کے توبہ میں پھر گناہوں میں | ہو ہی جاتا ہوں مُبتَلا یاربّ!

شیطان ہمارا دُشمن ہے

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ (پارہ:22، سورۂ فاطر:6)

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان: بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے تو تم بھی اسے دشمن سمجھو!

یعنی اے لوگو! اللہ پاک کی فرمانبرداری کرتے ہوئے شیطان سے دشمنی کرو! اور اللہ پاک کی نافرمانی کرتے ہوئے شیطان کی پیروی نہ کرو! ہر حال میں اِسے ہمیشہ ہی دُشمن جانتے رہو![1]

ایک مقام پر اللہ پاک فرماتا ہے:

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّیَّتَهٗۤ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِیْ وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ بَدَلًا ۝۵۰ (پارہ:15، سورۂ کہف:50)

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان: تو (اے لوگو!) کیا تم اسے اور اس کی اولاد کو میرے سِوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں، ظالموں کے لیے کیا ہی برا بدلہ ہے۔

یعنی اے لوگو! کیا تم شیطان اور اس کی اَوْلاد کو میرے سِوا دوست بناتے ہو! یعنی میری بندگی چھوڑ کر اس کے پیچھے چلتے ہو...!! حالانکہ سچ یہ ہے کہ شیطان بھی اور اس کی اَوْلاد بھی تمہارے دُشمن ہیں۔ پس شیطان، اس کی اَوْلاد اور جو کوئی ان کے پیچھے چلے، سب ظالِم ہیں اور ظالموں کے لیے بہت ہی بُرا بدلہ ہے۔[2]

---

1 ...مکاشفۃ القلوب، باب فی عداوۃ الشیطان، صفحہ:69۔

2 ...تفسیر قرطبی، پارہ:15، سورۂ کہف، زیرِ آیت:50، جلد:5، جز:10، صفحہ:259 ملتقطاً۔

اللہُ اکبر! اے عاشقانِ رسول! کتنی صاف بات ہے، غور فرمایئے! کس طرح ہمیں جھنجھوڑا جارہا ہے کہ اے لوگو! ❁ اللہ پاک کی محبّت ❁ اللہ پاک کی اِطاعت ❁ اللہ پاک کی فرمانبرداری ❁ اللہ پاک کی عِبَادت ❁ اور نیک کام چھوڑ کر شیطان کے پیچھے مت چلو...!! ورنہ شیطان تو لعنت اور غضب میں ڈُوبا ہی ہے، تمہیں بھی اپنے ساتھ لے ڈُوبے گا۔

سلسلہ آہ! گناہوں کا بڑھا جاتا ہے
نِت نیا جرم ہر اِک آن ہوا جاتا ہے

نفس و شیطاں کی ہر آن اطاعت پر دل
آہ! مائل مِرے اللہ ہوا جاتا ہے

المدد یاشَہِ اَبرار مدینے والے
قلب سے خوفِ خُدا دُور ہوا جاتا ہے[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شیطان بہت خبیث دُشمن ہے

پیارے اسلامی بھائیو! شیطان اِنتہائی خَبِیث دُشمن ہے۔ انسان کے ساتھ دُشمنی کرنا، کسی حال میں بھی انسان سے دوستی نہ کرنا شیطان کی فِطرت میں شامِل ہے۔ اِس خَبِیث کا بس ایک ہی مِشن ہے، وہ یہ کہ جیسے بھی ہو سکے، انسان کو جہنّم کا حقدار بنا دیا جائے۔ قرآنِ کریم میں ہے: جب شیطان بارگاہِ اِلٰہی سے مَرْدُود ہوا، اسی وقت اس نے انسان سے دُشمنی کا اِعلان کر دیا، اس بد بخت نے کہا:

لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ لَاٰتِیَنَّهُمْ مِّنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَ عَنْ اَیْمَانِهِمْ وَ عَنْ شَمَآىٕلِهِمْؕ وَ لَا تَجِدُ

تَرجمۂ کنزُالعِرفان: میں ضرور تیرے سیدھے راستہ پر لوگوں کی تاک میں بیٹھوں گا، پھر ضرور میں ان کے آگے اور ان کے پیچھے اور ان کے

[1]...وسائلِ بخشش، صفحہ: 432 ملتقطاً۔

اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾	داہنے اور ان کے بائیں سے ان کے پاس آؤں گا
(پارہ:8، سورۂ اعراف:16-17)	اور تو ان میں اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا۔

اللہُ اکبر! یہ بدبخت باقاعِدہ اِعْلان کر رہا ہے کہ میں صِراطِ مستقیم (یعنی سیدھے راستے پر، نمازوں کے رستے پر، روزوں کے رستے پر، تِلاوت کی راہوں پر، نیکیوں کی راہ) پر جم کر بیٹھوں گا اور بندوں پر آگے سے، پیچھے سے، دائیں، بائیں، ہر طرف سے وار کروں گا اور انہیں بہکاتا رہوں گا۔

مجبوبِ خُدا! سر پہ اَجل آ کے کھڑی ہے | شیطان سے عطّار کا ایمان بچا لو![1]

پتا چلا؛ شیطان ہمارا انتہائی سخت تَرِین دُشمن ہے اور یہ باقاعِدہ عَزْم باندھے ہوئے ہے کہ انسانوں کو بہکائے گا ہی بہکائے گا۔

شیطان کے جال

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں شیطان کے بہکاوؤں سے بچنا چاہیے، یہ ہمارا سب سے بڑا دُشمن ہے، اسے دُشمن ہی جاننا چاہیے۔ ظاہِر ہے اگر ہم اس کے ہتھکنڈوں اور جالوں کو سمجھ نہیں پائیں گے تو اس کی چالوں سے بچ کیسے سکیں گے؟ لہٰذا آیئے! شیطان خبیث کے کچھ جال سُنتے ہیں اور ان سے بچنے کا عَزْم کرتے ہیں:

(1): شیطان کا دروازہ: اِستغفار سے غَفلت

حضرت عبد الرحمٰن بن زیاد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام تشریف فرما تھے، سامنے سے ایک شخص آتا ہوا دِکھائی دیا، اس نے سَر پر رنگ برنگی ٹوپی پہن رکھی تھی، جب وہ قریب آیا تو اس نے وہ ٹوپی اُتار دی، حضرت موسیٰ

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:308۔

عَلَیْہِ السَّلام نے پوچھا: تم کون ہو؟ وہ بولا: میں اِبْلیس ہوں۔ فرمایا: یہ ٹوپی جو تُو نے پہن رکھی تھی، یہ کیا ہے؟ بولا: یہ میرے وہ جال ہیں جو میں اَوْلادِ آدم پر ڈالتا ہوں۔ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے پوچھا: یہ بتاؤ! وہ کونسی بُرائی ہے کہ جب آدمی وہ بُرائی کرلے تو تُو اس پر قابُو پا لیتا ہے۔ شیطان بولا: جب آدمی خُود پسندی میں مُبْتَلا ہو (یعنی خُود پر اِترا جائے) اور اپنے گُنَاہوں کو بُھول جائے، تب میں اُس پر غلبہ پالیتا ہوں۔[1]

اللہ! اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! اِس روایت سے مَعْلُوم ہوا کہ خود سَری میں مُبْتَلا ہو کر اپنے گُنَاہوں کو بُھول جانا بھی شیطان کے جال میں پھنس جانے کا سبب ہے۔ واقعی یہ حقیقت ہے، جب آدمی اپنے گُنَاہوں کو بُھول جاتا ہے تو وہ خُود پر اِترا جاتا ہے اور اللہ پاک کی خُفیہ تَدبیر سے بے خوف ہو کر مُطْمَئِن ہو جاتا ہے، اور یہ اِطْمینان اور بے خوفی وہ چیز ہے جو شیطان کا کام آسان کر دیتی ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم ہر وقت اپنے گُنَاہوں کو اپنے پیشِ نظر رکھیں۔

گناہ یاد رکھنا عبادت ہے

مشہور مفسرِ قرآن، حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اپنی نیکیوں کو بُھول جانا اور گُنَاہوں کو یاد رکھنا عِبَادت ہے۔[2]

افسوس! ہمارے ہاں اس کا اُلٹ رِواج ہے، لوگ نیکیاں یاد رکھتے ہیں، گُنَاہ بُھول جاتے ہیں ❁ ایک دِن کی پڑھی ہوئی تہجد یاد رہتی ہے، 50 دِن کی قضا کی ہوئی نمازیں یاد نہیں ہوتیں ❁ بعض لوگ بڑے فخر سے بتا رہے ہوتے ہیں: اس بار میں نے رَمَضَان کریم کے 10 روزے رکھے، کوئی انہیں بتائے کہ بھائی! آپ نے 20 روزے قضا کر دیئے!

---

1 ... تنبیہ الغافلین، باب عداوۃ الشیطان و معرفۃ مکایدہ، صفحہ: 346۔

2 ... تفسیر نعیمی، پارہ: 1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت: 40، جلد: 1، صفحہ: 325 ملتقطاً۔

۞مسجد میں دیئے ہوئے 10 رُوپے یاد رہتے ہیں، تجارت میں ڈنڈی مار کر کمائے ہوئے ہزار بُھول جاتے ہیں۔ یاد رکھیے! یہ سخت تَشْوِیْش کی بات ہے، اپنے گُنَاہوں کو بُھول جانا شیطان کا سخت تَرِین جال ہے۔ جب آدمی اپنے گُنَاہوں کو بُھول جاتا ہے تو شیطان اس پر غالِب آجاتا ہے۔ اس لیے اپنے گُنَاہوں کو ہمیشہ یاد رکھیے! یہ وہ ذریعہ ہے جس سے ہمارے دِل میں رِقَّت پیدا ہو گی، دِل میں اللہ پاک کا خوف آئے گا اور ہم رَبِّ کریم کی پکڑ سے ڈر کر توبہ بھی کرتے رہیں گے اور آیندہ گُنَاہوں سے بچتے بھی رہیں گے۔

بچپن کا گُنَاہ یاد رکھا

حضرت امام حسن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جو بہت بڑے وَلِیُّ اللہ تھے، آپ کی سیرت میں ہے کہ آپ سے بچپن میں ایک گُنَاہ ہو گیا تھا، حالانکہ نابالغ بچے کا گُنَاہ اَعْمال نامے میں لکھا نہیں جاتا، اس کے باوُجُود آپ نے اس گُنَاہ کو یاد رکھا، آپ کی عادت تھی کہ جب بھی نئے کپڑے سِلْواتے تو گریبان پر وہ گُنَاہ لکھ لیتے، پھر اسے دیکھ دیکھ کر شرمندگی سے آنسو بہاتے رہتے تھے۔[1]

اَللّٰہُ اَکْبَر! کیا نرالا اَنداز ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ اپنی غلطیوں، کوتاہیوں اور گُنَاہوں کو ہمیشہ یاد رکھیں، انہیں سوچ سوچ کر اللہ پاک کے عذاب سے، اُس کی پکڑ سے ڈرتے رہا کریں، ایسا کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! توبہ کی تَوفِیق بھی ملتی رہے گی اور آیندہ گُنَاہوں سے بچنے کا ذہن بھی بنا رہے گا۔

گناہوں کی نحوست بڑھ رہی ہے دم بدم مولیٰ
میں توبہ پر نہیں رہ پارہا ثابِت قدم مولیٰ!

---

1 ... تذکرۃ الاولیاء، جز:1، صفحہ:39۔

گناہوں نے مجھے ہائے! کہیں کا بھی نہیں چھوڑا
کرم ہو از طفیلِ سیّدِ عَرب و عجم مولیٰ!
اندھیری قبر کا احساس ہے پھر بھی نہیں جاتیں
گناہوں کی خدایا عادتیں، فرما کرم مولیٰ!
میں رحمت، مغفرت،دوزخ سے آزادی کاسائل ہوں
مہِ رمضان کے صدقے میں فرمادے کرم مولیٰ![1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): حرِص اور حَسَد

روایت ہے: طُوفانِ نُوح کے وقت اللہ پاک کے نبی حضرت نُوح علیہ السَّلام جب کشتی میں سُوار ہوئے تو شیطان خبیث بھی چپکے سے کشتی پر چڑھ گیا۔ حضرت نُوح علیہ السَّلام نے اسے دیکھا تو فرمایا: اے اللہ پاک کے دُشمن! نکل جا یہاں سے۔ شیطان بولا: اے نُوح علیہ السَّلام! 5 چیزیں ایسی ہیں جن سے میں لوگوں کو گمراہی میں ڈالتا ہوں، 3 آپ کو بتا دُوں گا (مجھے کشتی سے نہ اُتاریئے)۔ آپ علیہ السَّلام نے فرمایا: تُو 3 رہنے دے، باقی کی جو 2 ہیں، وہ بتا دے۔ شیطان بولا: وہ 2 ایسی ہیں جن کی بدولت میں کبھی ناکام نہیں رہتا اور انہی کے ذریعے میں لوگوں کو تباہی کے کنارے تک پہنچا دیتا ہوں۔ شیطان لَعِیْن نے اپنے وہ 2 بدتَرِین جال بتاتے ہوئے کہا: (1): ان میں سے ایک حرِص ہے (2): اور دوسرا حَسَد ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! نوٹ فرمائیے! حرِص اور حَسَد شیطان کے 2 جال ہیں اور یہ

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 97-98 ملتقطاً۔
2 ...مکاشفۃ القلوب، باب فی عداوۃ الشیطان، صفحہ: 71۔

ایسے جال ہیں جن کے ذریعے یہ بدبخت انسان کو گمراہی کے کنارے تک لے جاتا ہے۔

حرص کے نقصانات

آہ! افسوس! اب ہماری کثیر تعداد حِرص و حَسَد کی لپیٹ میں آئی ہوئی مَحْسُوس ہوتی ہے ❁ جی ہاں! حِرص ہی کے سبب تو سُودِی لَین دین ہوتے ہیں ❁ حِرص ہی کے سبب مِلاوٹ اور ناپ تول میں کمی کا گُناہ سَر لیا جاتا ہے ❁ حِرص ہی کے سبب رِشْوَت کا چلن عام ہے ❁ حِرص کے سبب ہی قتل ہوتے ہیں ❁ اِغْوا برائے تاوان ہوتے ہیں ❁ بڑے بڑے اور چھوٹے پیمانوں پر جرائِم کا بازار گرم کیا جاتا ہے ❁ سچّی بات ہے کہ جس کا ہاتھ پڑتا ہے، وہ حِرص کی لپیٹ میں آکر **کچھ کا کچھ** کر ہی جاتا ہے۔

میں سب کی بات نہیں کرتا، اَلْحَمدُ لِلّٰہ! مُعَاشرے میں ایک سے ایک نیک اور متقی افراد بھی موجود ہیں، انہی کے صدقے تو دُنیا چل رہی ہے۔ البتہ! ایک روپے سے لے کر کروڑوں تک کے گھپلے کرنے والے مُعَاشرے میں موجود ہیں، جس کا ہاتھ زیادہ اُونچا نہیں پڑتا، وہ جُھوٹ بول کر، ڈنڈی مار، ناپ تول میں کمی کر کے، اچھا بتا کر بُرا سَودا دے کر 10، 20 کا گھپلا کر جاتا ہے اور جس کا ہاتھ اُوپَر تک پڑتا ہے، ان کا حساب کتاب بھی پِھر کروڑوں میں ہوتا ہے۔ غرض؛ ہمارے مُعَاشرے میں بے ایمانی، دو نمبری، جھوٹ اور فریب کتنا بڑھ چکا ہے، سب ہی جانتے ہیں اور یہ سب تباہ کاریاں حِرص ہی کی تو ہیں۔ بَس دِل میں پیسا کمانے، امیر بننے اور بینک بیلنس بڑھانے کی لالچ ہوتی ہے، اسی لالچ کے سبب لوگ نہ جانے کیا سے کیا کرتے چلے جاتے ہیں۔ مگر یاد رکھیے! اللہ پاک فرماتا ہے:

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾ | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: زیادہ مال جمع کرنے کی

(پارہ:30، سورۃ تکاثر:1-2)	طلب نے تمہیں غافِل کر دیا، یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھا۔

حضرت مُطَرِّف رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ اپنے والِد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں ایک روز بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا، آپ صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم سورۂ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ کی تلاوت فرما رہے تھے، آپ صلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم نے فرمایا: آدمی کہتا ہے: میرا مال! میرا مال! اے اِبْنِ آدم! تیرا مال وہی ہے جو تُو نے کھا کر فنا کر دیا، پہن کر پُرانا کر دیا یا صدقہ کر کے آگے بھیج دیا۔[1]

تو نے مَنْصَب بھی کوئی پایا تو کیا | گنجِ سیم و زَر بھی ہاتھ آیا تو کیا
قصرِ عالیشان بھی بنوایا تو کیا | دَبدبہ بھی اپنا دکھلایا تو کیا

ایک دِن مرنا ہے، آخر موت ہے
کر لے جو کرنا ہے، آخر موت ہے

عیش کر غافل نہ تُو آرام کر | مال حاصِل کر نہ پیدا نام کر
یادِ حق دُنیا میں صبح وشام کر | جس لیے آیا ہے تُو وہ کام کر

ایک دِن مرنا ہے آخر موت ہے
کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے

حَسَد کسے کہتے ہیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! حَسَد بھی شیطان کا بُرا ترین جال ہے۔ حَسَد کا مطلب ہے: کسی

1 ... مُسلم، کِتَابُ الزُّہد، صفحہ: 1133، حدیث: 2958۔

کی نِعمَت چھن جانے کی تمنّا کرنا یا یہ خواہش کرنا کہ فُلاں کو یہ نعمَت نہ ملے۔[1]

مثلاً؛ ۞ کسی کو مالی طور پر خوشحال دیکھ کر جلنا کُڑھنا اور تمنا کرنا کہ اس کا مال چھن جائے ۞ کسی کو بڑے مرتبے پر فائز دیکھ کر دل جلانا اور یہ تمنا کرنا کہ اس سے کوئی ایسی غَلَطی سَرزَد ہو کہ یہ مقام و مرتبہ اس سے چھن جائے اور یہ ذلیل ورُسوا ہو جائے ۞ یہ خواہش رکھنا کہ فُلاں ہمیشہ تنگ دَست ہی رہے کبھی خوشحال نہ ہو ۞ فُلاں کو کبھی کوئی عزت و مرتبہ نہ ملے وہ ہمیشہ ذِلّت کی چکی میں ہی پِستا رہے، اِس مَذْمُوم خواہش کا نام حَسَد ہے۔

حَسَد کی مذمت پر احادِیثِ کریمہ

۞ . حدیثِ پاک میں ہے: تم میں پچھلی اُمّتوں کی بیماری حَسَد اور بُغض سرایت کر گئی، یہ مونڈ دینے والی ہے، میں نہیں کہتا کہ بال مونڈتی ہے بلکہ یہ دین کو مونڈ دیتی ہے۔[2]

یعنی یہ بیماریاں دین و ایمان کو جڑ سے خَتم کر دیتی ہے یوں کہ کبھی انسان بُغض و حَسَد میں اسلام ہی چھوڑ دیتا ہے۔ شیطان بھی انہیں 2 بیماریوں کا مارا ہوا ہے۔[3]

۞ . ایک روایت میں ہے: اَلْحَسَدُ یُفْسِدُ الْاِیْمَانَ کَمَا یُفْسِدُ الصَّبِرُ الْعَسَلَ یعنی حَسَد ایمان کو اس طرح بگاڑ دیتا ہے، جیسے اَیلوا (ایک کڑوا پودا) شہد کو بگاڑ دیتا ہے۔[4]

۞ . رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِیَّاکُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ الْحَسَدَ یَاْکُلُ الْحَسَنَاتِ کَمَا تَاْکُلُ النَّارُ الْحَطَبَ یعنی حَسَد سے بچو کہ وہ نیکیوں کو اس طرح

1 ... حدیقہ ندیہ، الباب الثانی، الخلق الخامس عشر: الحسد، المبحث الاول، جلد: 3، صفحہ: 34 ملتقطاً۔
2 ... ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، صفحہ: 593، حدیث: 2510۔
3 ... مرآۃ المناجیح، جلد: 6، صفحہ: 615۔
4 ... جامع صغیر، صفحہ: 232، حدیث: 3819۔

کھاتا ہے جیسے آگ خشک لکڑی کو۔[1]

تکبر، رِیاکاری و جھوٹ، غیبت | سے بھی اور حَسَد سے بچا یاالٰہی!

(3): جلد بازی بھی شیطان کا جال ہے

پیارے اسلامی بھائیو! شیطان کا ایک جال جَلْد بازی بھی ہے۔ آپ نے حدیثِ پاک کئی بار سُنی ہو گی: **اَلْعُجْلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ** یعنی جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔[2]

اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ شیطان بہت جلد باز ہے، نہیں...! نہیں! یہ خبیث تو بہت ڈھیٹ ہے، صِرْف ایک آدمی کو بہکا کر جہنّم کا حقدار بنانے کے لیے اسے سالہا سال بھی محنت کرنی پڑے تو کر جاتا ہے۔ حدیثِ پاک کا مطلب ہے کہ جَلْد بازی شیطانی وَسْوَسہ ہے،[3] یہ خبیث آدمی کو جلد بازی میں مُبْتَلا کر کے گُناہوں تک پہنچا دیتا ہے۔

اب جلد بازی کے ذریعے حملہ کرو

روایت ہے: جب اللہ پاک کے نبی حضرت عیسٰی علیہ السَّلام کی وِلادتِ باسعادت ہوئی تو شیطان کے سارے شاگرد اس کے پاس جمع ہوئے اور بولے: آج کوئی عجیب واقعہ ہوا ہے، سارے مجسمے سَر جھکائے ہوئے ہیں۔ یہ سُن کر شیطان باہَر نکلا، مَشْرِق و مَغْرِب کا چکّر لگایا، آخر بیتُ المقدس کے قریب پہنچا تو دیکھا کہ حضرت عیسٰی علیہ السَّلام کی وِلادت ہو چکی ہے اور فرشتے آپ کے ارد گرد موجود ہیں۔ شیطان واپس اپنے شاگردوں کے پاس پہنچا اور بولا: ایک نبی علیہ السَّلام کی وِلادت ہوئی ہے۔ لہٰذا آج کے بعد غیرِ خُدا کی عبادت ختم ہو جائے گی،

---

1 ...ابو داؤد، کتاب الادب، باب فی الحسد، صفحہ:769، حدیث:4903۔

2 ...ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی التانی والعجلة، صفحہ:487، حدیث:2012۔

3 ...مرقاۃ المفاتیح، کتاب الآداب، باب الحذر والتانی فی الامور، جلد:9، صفحہ:255، تحت الحدیث:5055۔

لٰہذا آج سے انسانوں کو جلد بازی میں مُبتَلا کر کے ان پر حملے کرو...!![1]

اللہ اکبر! پتا چلا؛ جب شیطان مایُوس ہو جائے، تب جلد بازی کے رستے سے حملہ کرتا ہے، دوسرے لفظوں میں یُوں کہہ لیجیے کہ جلد بازی شیطان کا پُوشیدہ ہتھیار ہے، جسے یہ صِرْف ضرورت کے وقت ہی نکالتا ہے۔ لٰہذا ہمیں چاہیے کہ جلد بازی سے بھی بچا کریں۔ آپ حالات پر غور کر لیجیے! ❁ کتنے ایسے ہیں جو باقاعدہ نماز پڑھنے کے لیے گھر سے نکلتے ہیں، مسجد میں پہنچتے ہیں، نماز بھی پڑھتے ہیں مگر نہ جانے دورانِ نماز کیا یاد آتا ہے کہ نماز میں جلدی مچا دیتے ہیں، جلد بازی کے سبب نہ رکوع پُورا ہوا، نہ سجدہ درست ہو، نہ قومہ مکمل کیا، نہ جلسے میں ٹھیک سے بیٹھے، بس منٹوں سیکنڈوں میں 17 رکعتیں پڑھ کر وہ گئے۔ یعنی پڑھی ہوئی نماز بھی نہ پڑھی جیسی کر لی ❁ یونہی وُضُو کرنے میں جلد بازی ہوتی ہے ❁ تِلاوت کے وقت شیطان جلدی میں مُبتَلا کر دیتا ہے اور نیکیوں سے محروم کروا دیتا ہے۔ غرض؛ جلد بازی بھی شیطان کا بدتَرِین جال ہے، ہمیں اس سے بھی بچنا چاہیے۔

شیطان سے بچنے کے روحانی عِلاج

پیارے اسلامی بھائیو! یہ شیطان کے چند جال ہم نے سُنے ❁ شیطان خبیث حِرص اور حَسد کے رستے لوگوں کو بہکاتا ہے ❁ جلد بازی میں مُبتَلا کرتا ہے ❁ گُناہوں سے توجہ ہٹاتا اور توبہ کی راہ میں رکاوٹیں ڈالتا ہے۔ لٰہذا ہمیں اس کے تمام جالوں سے بچ کر نیکیوں میں مَصرُوف رہنا چاہیے۔ آخر میں آیئے! شیطان سے بچنے کے لیے چند روحانی علاج سُن لیتے ہیں: جب شیطان دِل میں وسوسہ ڈالے تو (1): اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھیے! (2): لَاحَوْلَ

---

1 ... مکاشفۃ القلوب، باب فی عداوۃ الشیطان، صفحہ: 72 مفصلاً۔

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھیے (3): سُوْرَۃُ النَّاس کی تلاوت کیجیے! (4): اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ کہیے (5): ھُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاھِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۳﴾ (پارہ:27، الحدید:3) پڑھیے! (6): سُبْحٰنَ الْمَلِکِ الْخَلَّاقِ، اِنْ یَّشَاْ یُذْھِبْکُمْ وَیَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ ﴿۱۹﴾ وَّ مَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ ﴿۲۰﴾ (پارہ:13، ابراھیم:19-20) پڑھ لیجیے! (7): صبح و شام 21، 21 بار لَاحَوْل شریف پانی پر دَم کر کے پی لیا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! شیطانی وسوسوں اور اس کے ہتھکنڈوں سے حفاظت نصیب ہو گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوت اسلامی کے ایک شعبے کا تعارف: آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم ہے، جو مختلف شعبہ جات کے ذریعے دینی و فلاحی خدمات میں مصروف عمل ہے، انہی شعبہ جات میں سے ایک شعبہ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ بھی ہے۔ یہ شعبہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے عِلْمِ دین اور نیکی کی دعوت کو عام کر رہا ہے۔ اب تک اس ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے **55 موبائل اپلی کیشنز** مثلاً ❁ تفسیر صراط الجنان ❁ فیضانِ حدیث ❁ فتاویٰ رضویہ ❁ بہارِ شریعت ❁ اسلامک اسپیچز ❁ دارالافتاء اہل سنت وغیرہ۔ جبکہ **87 اسلامک ویب سائٹس** مثلاً، ❁ www.dawateislami.net ❁ www.dawateislami.org ❁ ilyasqadri.com وغیرہ جاری کی جا چکی ہیں۔

ان اپلی کیشنز اور ویب سائٹس سے خود بھی فائدہ اٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔ ایک اپلی کیشن کا تعارف پیش کرتا ہوں۔

قرآن ٹیچر موبائل اپلی کیشن

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے IT ڈیپارٹمنٹ

نے ایک موبائل اپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **قرآن ٹیچر** (***Quran Teacher***)
۞ اس اپلی کیشن سے درسِ نظامی، فیضانِ نماز کورس اور زکوٰۃ کورس جیسے بے شمار آن لائن کورسز کے لیے رجسٹریشن کروائی جاسکتی ہے ۞ سٹوڈنٹ پورٹل (***Student Portal***) میں اپنی آن لائن کلاس کی سرگرمیوں کے بارے میں باخبر رہ سکتے ہیں ۞ دعوتِ اسلامی کے اس پلیٹ فارم پر تقریباً 50 سے زیادہ اسلامی کورسز کروائے جاتے ہیں ۞ یہ اپلی کیشن آن لائن ہونے والے کورسز کے بارے میں بھی معلومات (***Information***) فراہم کرتی ہے آپ اپنی مرضی کے مُطابِق کسی بھی کورس کا انتخاب کرسکتے ہیں اور بغیر کسی مشکل کے آن لائن قرآن سیکھنے کے لیے داخلہ لے سکتے ہیں۔ اس اپلی کیشن کو ڈاؤن لوڈ کر کے خود بھی فائدہ اٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

۞ **پیارے اسلامی بھائیو!** ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر رات عشاء کی نماز کے بعد تقریباً 9 بج کر 45 منٹ پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران وعاشقانِ رسول ان مدنی مذاکروں میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ۞ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی

مذاکرے میں رسالہ **اللہ کا خوف (بیان)** کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے شیئر (*Share*) بھی کیجیے! ❀ مکتبۃ المدینہ نے اعلیٰ حضرت کی سیرت پر مشتمل ایک اہم کتاب بنام **فیضانِ امام اہلسنت** شائع کی ہے۔ جس میں آپ اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کی سیرت و تعارف اور آپ کی ایمان افروز زندگی کے واقعات پڑھ سکیں گے۔ یہ کتاب مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **415 روپے** میں قیمتاً طلب فرمایئے، خود بھی مطالعہ کیجیے دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مزاراتِ اَوْلیا پر حاضری کے آداب

اے عاشقانِ رسول! ❀ اولیائے کرام رَحمۃُ اللہِ عَلَیہِم کے مزارات پر حاضری دینے اور اُن سے فیض لینے کا بزرگوں کا معمول رہا ہے، امام خَلّال رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: مجھے جب بھی کوئی معاملہ درپیش ہوتا ہے، میں امام موسیٰ کاظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے مزار پر حاضر ہو کر آپ کا وسیلہ پیش کرتا ہوں۔ اللہ پاک میری مشکل آسان فرما دیتا ہے۔[1] ❀ امامِ شافعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: مجھے جب کوئی حاجت پیش آتی ہے، دو رکعت نماز ادا کر کے امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے مزارِ پُر انوار پر جا کر دُعا مانگتا ہوں، اللہ پاک میری حاجت پوری کر دیتا ہے۔[2]

---

1 ... تاریخ بغداد، جلد: 1، صفحہ: 133۔

2 ... خیرات الحسان، الفصل الخامس والثلاثون، صفحہ: 94۔

ماہِ صفر شریف میں بشمول داتا علی ہجویری رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کئی بزرگوں کے اعراس ہوتے ہیں، عاشقانِ اولیا بکثرت اولیائے کرام کے مزارات پر حاضر ہوتے اور فیض حاصِل کرتے ہیں، ہمیں بھی بزرگوں کے مزارات پر حاضِری دینی چاہیے، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! اس کی بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔ آیئے! مزاراتِ اولیاء پر حاضِری کے آداب سنتے ہیں:

❀ فتاویٰ عالمگیری میں ہے: مستحب (یعنی شرعاً پسندیدہ) یہ ہے کہ مزار پر حاضِری سے پہلے اپنے مَکان ہی پر (غَیر مکروہ وَقت میں) 2 رکعت نَفل پڑھے، ہر رکعت میں سُوْرَةُ الْفَاتِحَه کے بعد 1 بار اٰيَةُ الْكُرْسِی اور 3 بار سُوْرَةُ الْاِخْلَاص پڑھے اور اس نماز کا ثواب صاحبِ مزار کو پہنچائے، اس کی برکت سے اللہ پاک صاحِبِ مزار کی قَبْر میں نُور پیدا کرے گا اور اِس (ثَواب پہنچانے والے) شَخْص کو بَہُت زِیادہ ثَواب عَطا فرمائے گا۔[1] ❀ مزارتِ اَوْلیاء پر حاضِری سے پہلے اچھی اچھی نیّتیں کرلیجیے! (مثلاً نیّت کیجیے! ❀ پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم شہدائے اُحُد کے مزارات پر تشریف لے جاتے تھے، اللہ پاک کی رضا کے لیے اس سُنّت کی ادائیگی کرتا ہوں ❀ اَوْلیائے کرام کی قبر پر حاضِر ہونا، فرشتوں کا وَصف ہے، ان کی نَقل کرتا ہوں ❀ صاحِبِ مزار کو ایصالِ ثواب کرکے ثواب کماؤں گا ❀ صاحِبِ مزار کا فیض لینے کے لیے باادب حاضِری دوں گا وغیرہ) ❀ جب بھی کسی مزار شریف پر حاضِری ہو تو قدموں کی طرف سے جائیے اور اور کم از کم 4 ہاتھ کے فاصِلہ پر چہرے کے سامنے کھڑے ہوں ❀ درمیانی آواز میں اس طرح سَلام عَرض کیجیے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدِیْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ❀ صاحِبِ مزار کے اِیصالِ ثواب کے لیے دُرُودِ غَوْثیہ 3 بار، اَلْحَمْد شریف 1 بار، اٰيَةُ الْكُرْسِی 1 بار،

1 ... فتاویٰ عالمگیری، کتاب الکراہیۃ، الباب السادس عشر فی زیارۃ... الخ، جلد: 5، صفحہ: 429۔

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص 7 بار، پھر دُرُودِ غَوْثیہ 7 بار اور وَقت ہو تو سُوْرَۂ یٰسٓ اور سورۂ مُلک بھی پڑھ لیجیے! (اگر یہ نہ ہو تو کچھ بھی ذِکر و درود یا قرآنِ کریم کی تِلاوت کر کے صاحِبِ مزار کو نَذر کر دیجیے!)

اپنی جو جائِز مراد ہو، اس کے لیے، اپنے عزیز رشتے داروں بلکہ پُوری اُمّت کے حق میں دُعا کیجیے! اور دُعا میں صاحبِ مَزار کی رُوح کو اللہ پاک کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قَرار دیجیے!

واپسی پر بھی اُسی طرح صاحِبِ مزار کی خِدمت میں سلام عرض کیجیے![1]

کرم ہو واسطہ کل اولیا کا | مِرا ایماں پہ مولیٰ خاتمہ ہو

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھیے، سُنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خُدا | چاہیے گر تمہیں قافلے میں چلو
عِلْم حاصِل کرو، جَہل زائل کرو | پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو[2]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:9، صفحہ:522 بتغیر قلیل۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:669 ملتقطاً۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ
الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ:151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ:65۔

﴾3﴿ رَحْمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(1) آیئے! رَحْمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴾4﴿ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔(2) پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

﴾5﴿ قربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکْبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔(3) آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَوْلُ الْبَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ الْبَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ✿ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ✿ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ✿ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔(1)

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔(2)

---

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی ... الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔

2 ... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔